

خیرُ الدُّعاء

یعنی

بہترین دعاؤں کا قیمتی ذخیرہ

مؤلفہ

عالمہ حافظہ قاریہ بنت مولانا عبدالخالق قاسمی رحمۃ اللہ علیہ
و ہمشیرہ حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل صاحب قاسمی دامت برکاتہٗ
(رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند، صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ مہاراشٹر و صدر جمعیۃ العلماء شہر مالیگاؤں)

ملنے کا پتہ **مدرسہ خیر الحافظات**
مفتی محمد اسماعیل صاحب قاسمی کا مکان، گلی نمبر ۱۴، نیا پورہ، مالیگاؤں



خیر الدعاء

یعنی

بہترین دعاؤں کا قیمتی ذخیرہ

مؤلفہ

عالمہ حافظہ قاریہ بنت مولانا عبدالخالق قاسمی رحمۃ اللہ علیہ
و ہمشیرہ حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل صاحب قاسمی دامت برکاتہٗ
(رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند، صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ مہاراشٹر و صدر جمعیۃ العلماء شہر مالیگاؤں)

ملنے کا پتہ **مدرسہ خیر الحافظات**
مفتی محمد اسماعیل صاحب قاسمی کا مکان، گلی نمبر ۱۴، نیا پورہ، مالیگاؤں

تفصیلات

نام کتاب : خیرُ الدُّعاء
یعنی بہترین دعاؤں کا قیمتی ذخیرہ

مرتبہ : عالمہ حافظہ قاریہ بنت مولانا عبدالخالق قاسمی رحمۃ اللہ علیہ
وہمشیرہ حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل صاحب قاسمی دامت برکاتہٗ

کمپوزنگ : عابد کمپیوٹرس، اسلامپورہ

سیٹنگ اینڈ ڈیزائننگ : سعد احمر ندوی 9860448783

طباعت : ہمدم پریس، مالیگاؤں

تعداد : ۱۰۰۰

سن اشاعت : ۱۴۴۰ مطابق 2018

ملنے کا پتہ

مدرسہ خیر الحافظات

مفتی محمد اسماعیل صاحب قاسمی کا مکان، گلی نمبر ۱۴، نیا پورہ، مالیگاؤں

فہرست مضامین

ابتدائیہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَايَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبٌ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اَوْ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہئے یعنی اللہ کی یاد ہمیشہ رہنی چاہیے ہمہ وقت اللہ کا استحضار رہے کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے ہمارا کوئی عمل اللہ کے حکم کے خلاف نہ ہو ہماری رات ہمارا دن یعنی ہمارا پورا وقت شریعت کے مطابق ہو اسی کو استحضار کہتے ہیں۔ اور یہ عمل بہت آسان ہے اس کی مثال یہ ہے کہ پلیٹ فارم پر ٹرین صرف ایک، دو منٹ رکتی ہے اب ہم اتنے مختصر وقت میں اپنا ڈبہ بھی ڈھونڈتے ہیں اپنے بیوی بچوں کو ٹرین میں سوار بھی کراتے ہیں اپنا سارا سامان بھی ٹرین میں رکھتے ہیں اور یہ سارا کام کرتے ہوئے ہر وقت یہ یاد رہتا ہے کہ ٹرین صرف ایک دو منٹ ہی رکتی ہے۔

اسی طرح زندگی ایک سفر کے مانند ہے اور مسلمان ایک مسافر ہے

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْعَابِرُسَبِیْلٍ اَوْ کَمَا قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کہ دُنیا میں ایسے رہو گویا کہ اجنبی ہو یا مسافر ہو اور مفسرین کرام نے وَالذّٰکِرِیْنَ اللہَ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللہُ لَھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا (ترجمہ) کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتوں کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار رکھا ہے کی تفسیر میں لکھا ہے کہ کثرت سے ذکر کرنے میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو دعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں کہ صبح ہوتی ہے تو یہ دعا پڑھنا ہے شام ہوئی تو یہ دعا پڑھنا ہے، جمعہ کے دن یہ دعا پڑھنا ہے، سونے کے وقت یہ دعا پڑھنا ہے۔غم کے وقت یہ دعا پڑھنا ہے غرض کہ ہمہ وقت کی جو دعائیں ہیں ہر کام کی جو دعائیں ہیں اس کو پڑھنا ہے مطلب ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ ہر وقت اللہ کو یاد رکھو اور اس کا شکر ادا کرو اسی کا نام استحضار ہے۔دعا ہے کہ اللہ ہمیں ذاکرین بندوں میں شامل کرے اور غفلت سے بچائے۔آمین بجاہ سید المرسلین

مفتی عبدالمالک
فاضل دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

حقیقی زندگی کیا ہے؟

ہماری زندگی کے اوقات میں جو وقت یادِ الٰہی میں گذر رہا ہے یہ تو زندگی ہے اور باقی ساری کی ساری شرمندگی ہے۔ ایک بڑے میاں سے کسی نے پوچھا کہ بڑے میاں آپ کی عمر کتنی ہے؟ تو کہنے لگے کہ ۱۵ سال۔تو پوچھنے والے نے کہا کہ کیوں جوان بننے کا زیادہ ہی شوق ہے کہ پندرہ سال کہہ رہے ہو، کہنے لگے نہیں بھائی جب سے توبہ کرکے اللہ سے صلح کی ہے پندرہ سال گذرے ہیں تو یہ میری زندگی ہے ورنہ اس سے پہلے کی ساری زندگی شرمندگی ہے۔

اصلاح دل کے لیے روحانی نسخے

(حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب)

ذکر کرنے کے آداب

۱۔ صرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ سے قریب ہونے کی نیت سے ذکر کرنا چاہئے۔

۲۔ زبان سے ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ دل بھی ذکر کرنا چاہئے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ (سورہ اعراف)

ترجمہ: اور اپنے رب کا صبح وشام ذکر کیا کرو، اپنے دل میں بھی عاجزی اور خوف کے (جذبات کے) ساتھ اور بہت آواز بلند کئے بغیر زبان سے بھی۔

۳۔ ذکر کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا چاہئے، اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سایہ عطا فرمائیں گے۔ (ان میں سے ایک) وہ شخص ہے جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے رو پڑے۔

۴۔ جب موقع ملے تو سب لوگوں کو جمع کر کے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے۔

۵۔ جب بھی ذکر کرے تو اس بات کا خیال رکھے وہ ذکر یا تو قرآن پاک سے ثابت ہو یا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہوتا ہو اس لئے کہ ان کے فائدے اور برکات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

۶۔ موقع کے حساب سے آہستہ یا تیز آواز سے ذکر کرنا چاہئے۔

۷۔ احادیثِ مبارکہ میں جس وقت جو ذکر کرنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے، اس وقت وہی ذکر کرنا چاہئے۔

(سنن وآداب)



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱ خیر پانے اور شر سے بچنے کے لئے دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے تو اسے اس دن کی ساری خیر عطا کی جاتی ہے اور اس دن کی ساری برائیاں اس سے دور کی جاتی ہیں۔ اور جو یہ دعا رات کو پڑھے گا تو اس رات کی ساری بھلائیوں سے نوازا جائے گا اور ساری برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، أَشۡھَدُ أَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

(ایک مرتبہ)

(ابن سنی، صفحہ ۲۹ کنز العمال، جلد ۲ صفحہ ۲۵۳ الدعا المسنون)

ترجمہ: وہی ہوگا جو اللہ چاہے، اللہ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت، میں گواہی دیتا ہوں اللہ پاک ہر شئے پر قادر ہے۔

۲ خَیْرُ الدُّعَآء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَسْئَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَآءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے بہترین سوال اور اچھی دعا، اچھی کامیابی، اچھے عمل اور اچھا ثواب، اچھی زندگانی اور اچھی موت مانگتا ہوں۔ (حاکم، جلد ا، الدعا المسنون)

۳ گناہوں سے معافی

حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مسلمان بندہ صبح کے وقت اور شام کے وقت کہتا ہے۔

رَبِّیَ اللّٰہُ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْـًٔا وَّ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: میرا پروردگار اللہ ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور میں گواہی دیتا ہوں سوائے اللہ کے اور کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں ہے۔

تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ صبح کے وقت کہے تو شام تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور شام کو کہے تو صبح تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (الترغیب والترہیب)

۴ ستر بلاؤں سے حفاظت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھے گا، وہ ستر بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا حِیْلَةَ وَلَا

اِحۡتِیَالَ وَلَا مَنۡجَا وَلَا مَلۡجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیۡہِ (سات مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے علاوہ نہ کوئی طاقت وقوت ہے اور نہ کوئی حیلہ اور چارہ اور نہ اس کے سوا کوئی جائے نجات ہے اور نہ جائے پناہ۔
(کنز العمال، جلد ۲ صفحہ ۲۲۴، الدعاء، جلد ۱، صفحہ ۲۱۰، الدعا المسنون)

پورے جسم کو جھنم سے آزادی

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ایک مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اس کے چوتھائی حصے کو جہنم سے آزاد کریگا۔ اور جو شخص دو مرتبہ کہے گا اس کے نصف حصے کو جہنم سے آزاد کردیگا۔ اور جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ چار مرتبہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام حصوں کو یعنی پورے جسم کو آزاد کردیگا۔ (طبرانی الکبیر والاوسط)

۵ چار بڑی بیماریوں سے حفاظت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب فجر کی نماز پڑھ لو تو اپنی دنیا کے لئے یہ پڑھ لیا کرو۔

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور اس کی تعریف کرتا ہوں، اسی کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔ اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کے کرنے کی طاقت اللہ ہی کی مدد سے ملتی ہے۔

تو اللہ تعالیٰ تمھیں چار بیماریوں، پاگل پن، کوڑھ، اندھا ہو جانے اور فالج سے نجات میں رکھیں گے۔ (یعنی ان چاروں بیماریوں سے محفوظ رہو گے۔) اور اپنی آخرت کے لئے یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (تین مرتبہ)

اے اللہ! آپ مجھ کو اپنی جانب سے ہدایت نصیب فرمایئے اور مجھ پر اپنے فضل کی بارش فرمایئے اور اپنی رحمت کو مجھ پر پھیلا دیجئے اور اپنی برکت مجھ پر نازل فرمایئے۔

قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے جو اس دعا کو قیامت کے روز لے کر آئے گا (یعنی جو پابندی سے پڑھتا رہے گا) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیں گے جس میں سے چاہے داخل ہوجائے۔ (ابن السنی)

نوٹ: بعض روایات میں برص (سفید داغ کی بیماری) سے محفوظ ہونے کا ذکر بھی آیا ہے۔

۶ چاروزنی کلمات

حضرت جویریہؓ سے روایت کیا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے نکلے پھر چاشت کا وقت ہونے کے بعد لوٹے اور وہ بیٹھی تھیں (تسبیح پڑھ رہی تھیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو اسی طرح بیٹھی ہوئی ہے تسبیح پڑھتے ہوئے جیسا کہ میں تجھے چھوڑ کر گیا تھا تو وہ کہنے لگیں ہاں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق کے میں نے تیرے پاس سے جانے کے بعد ایسے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر ان کو وزن کیا جائے تو جو کچھ آج تو نے اب تک پڑھا ہے تو ضرور وہ چار کلمات تیری تسبیح کے مقابلے میں وزنی ہوجائیں گے، وہ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (تین مرتبہ)

(مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، اس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ اور اس کی اپنی مخلوق کے برابر، اس کی اپنی پسند کے برابر، اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

۷ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا کرنے کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ چاہیں کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا مَّعَ خُلُوْدِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَھٰی لَهٗ دُوْنَ عِلْمِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَھٰی لَهٗ دُوْنَ مَشِیْٓئَتِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ

حَمْدًا لَّا اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ۔ (ایک مرتبہ)

(کنز العمال: جلد ۲ صفحہ ۳۵۶، الدعا المسنون)

ترجمہ: اے اللہ! تمام تعریفیں آپ کیلئے ہیں بہت زیادہ تعریف جو کہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے۔ اور آپ کیلئے ایسی تعریفیں ہیں، جن کی آپ کے علم کے اندر کوئی انتہا نہ ہو۔ اور آپ کیلئے ایسی تعریفیں ہیں، جن کی آپ کی مرضی کے بغیر کوئی انتہا نہ ہو۔ اور آپ کیلئے ایسی تعریفیں ہیں، جس کے کہنے والے کا اجر (بدلہ) آپ کی رضا کے سوا کچھ نہ ہو۔

۸ جنت کے ہر دروازے سے داخل ہونے کا نبوی نسخہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِیْسٰی

عَبْدُاللّٰہِ وَابْنُ اَمَتِہٖ وَکَلِمَتُہٗٓ اَلْقَاھَآ اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ (ایک مرتبہ)

پڑھے گا تو اللہ پاک جنت کے آٹھوں دروازوں سے جس سے وہ چاہے گا، اس کو داخل کردے گا۔ (بخاری، مسلم، نسائی)

ترجمہ: میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول (پیغمبر) ہیں۔ اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے ہیں۔ اور اللہ کی بندی (حضرت مریم علیہا السلام) کے بیٹے ہیں اور اللہ پاک کے کلمہ ہیں (یعنی اللہ پاک کے ایک کلمہ کُن سے پیدا ہوئے ہیں) جو کہ اللہ پاک نے مریم علیہا السلام کی طرف ڈالا۔ اور اللہ پاک کی جانب سے (بھیجی ہوئی) روح ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت بھی حق ہے اور آگ (دوزخ) بھی حق ہے۔

۹ ایک لاکھ نیکیاں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔ تا کہ جہاں چاہے پھرے۔ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اِسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ (ایک مرتبہ) (الدعا۔ کنز العمال۔ طبرانی کبیر۔ انمول موتی)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں۔جس کی عظمت کے سامنے تمام چیزیں جھکی ہیں اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جس کی عزت کے سامنے ساری چیزیں ذلیل ہیں اور اس اللہ ہی کے لئے تمام قسم کی تعریفیں ہیں۔جس کی حکومت اور سلطنت کے سامنے سب جھکے ہیں اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی قدرت کے سامنے سب کی گردن جھکی ہے ،تمام چیزیں تابعدار اور اس کی فرمانبردار ہیں۔

۱۰ ساری مخلوق کے عمل کے برابر ثواب

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا اچانک ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور سلام کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور (خوشی سے) دمک اٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنے برابر بٹھالیا۔پھر وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ اپنا کام کر چکے تو جانے کے لئے) اٹھے اور جب کچھ دور چلے گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے ابوبکر یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام

روئے) زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس اکیلے کے عمل (اللہ تعالیٰ یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں ملتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بھی صبح میں اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سا درود ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔ (۱۰ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ نبی ہیں اتنی مرتبہ، جتنی مرتبہ تیری تمام مخلوق نے ان پر درود بھیجا ہو، اور اپنی خاص رحمت نازل فرمایئے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس طرح کہ جس طرح ہمارے لئے مناسب ہے کہ ہم ان پر درود بھیجیں اور اپنی خاص رحمت نازل فرمایئے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس طرح جیسا کہ تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ (دار قطنی۔ابن ماجہ)

۱۱ جنت کا حصول

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس دعا پر یقین رکھتے ہوئے اس دعا کو دن میں پڑھا اور دنیا سے رخصت ہو گیا تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ اور جس نے اسی پر یقین رکھتے ہوئے اس دعا کو رات میں پڑھا اور دنیا سے رخصت ہو گیا تو وہ جنتیوں میں سے ہوگا دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ۔ (ایک مرتبہ)

(بخاری، ترمذی، نسائی)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالن ہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہیں۔ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں اور جہاں تک میرے بس میں ہے، میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔ میں آپ کے سامنے آپ کی تمام نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا۔ اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے۔ کیوں کہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

۱۲ پورے دن کی بھلائی، فتح، برکت وھدایت کی دعا

اللہ تعالیٰ سے پورے دن کی بھلائی، اس کی فتح، کامیابی، نورانیت، اس کی برکت اور اس کی ہدایت حاصل کرنے کے لئے اس دعا کو صبح کو چار مرتبہ پڑھیں۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَ نَصْرَهُ وَ نُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَشَرِّ مَابَعْدَهُ (چار مرتبہ) (ابوداؤد)

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بھلائی، اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور

اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں۔ اور جو کچھ اس میں برائی ہے اور جو برائی اس کے بعد ہے۔ اس سے آپ کی حفاظت مانگتا ہوں۔

اور شام کے وقت یہ دعا اس طرح پڑھیں

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (چار مرتبہ) (ابوداؤد)

ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی۔ اے اللہ! میں آپ سے اس شام کی بھلائی، اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں۔ اور اس شام اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۱۳ صبح کے وقت یہ دعا پڑھیں

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب صبح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے:

اَصْبَحْتُ وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّأَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهُ نَجَاحًا. أَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(ایک مرتبہ) (الدعا: جلد ا، صفحہ ۱۰۰، الدعا المسنون)

ترجمہ: میں نے صبح کی، بادشاہت، بڑائی، عظمت وکبریائی اور مخلوق، شب

وروز کی گردش اور جتنی چیزیں ان میں سکونت پذیر ہیں، اس ایک اللہ کے لئے ہیں جو تنہا ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اے اللہ اس دن کے اول حصہ کو صلاح اور نیکی بنا، درمیانی حصہ کو فلاح بنا اور آخری حصہ کو کامیابی سے ہمکنار فرما، میں دنیا اور آخرت کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اے ارحم الراحمین!

❁ شام کے وقت اَصۡبَحۡتُ وَأَصۡبَحَ الۡمُلۡكُ کی بجائے اَمۡسَيۡتُ وَاَمۡسَى الۡمُلۡكُ پڑھیں۔

۱۴ صبح کے وقت کی مسنون دعا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے لہٰذا ہمیں بھی یہ دعا پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصۡبَحۡنَا وَبِكَ اَمۡسَيۡنَا وَبِكَ نَحۡيَا وَبِكَ نَمُوۡتُ وَاِلَيۡكَ النُّشُوۡرُ۔ (ایک مرتبہ) (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ کی ہی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۵ اور صبح کے وقت یہ بھی پڑھیں

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے:

أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ (ایک مرتبہ)

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۹، صفحہ ۷۷، دارمی، جلد ۲، صفحہ ۲۹۲، الدعا، جلد ۲ صفحہ ۹۲۷، الدعا المسنون)

ترجمہ: میں نے اسلام پر کلمہ اخلاص پر، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے مذہب پر صبح کی جو یکسو اور مسلمان تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

۞ شام کے وقت أَصْبَحْنَا کی بجائے أَمْسَيْنَا پڑھیں۔

۱۶ دن یا رات کی نعمتوں کے سوال سے بچنے کی دعا

حضرت بکیر بن اخنس رضی اللہ عنہ سے مرسلاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام یہ دعا پڑھ لے اس سے اس دن یا رات کی نعمتوں کا سوال نہیں ہوگا، اس نے ان نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔

اَللّٰهُمَّ أَصْبَحْتُ أَشْهَدُ أَنَّهَا مَا أَصْبَحَتْ بِنَا مِنْ عَافِيَةٍ وَّنِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

(ایک مرتبہ) (کنز العمال: جلد ۲، صفحہ ۲۵۴، الدعا المسنون)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے صبح اس حال میں کی کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ جو عافیتیں اور نعمتیں میرے پاس ہیں وہ سب تیری ہی طرف سے ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔

اور شام کے وقت یہ دعا اس طرح پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اَمْسَيْتُ أَشْهَدُ أَنَّهَا مَا اَمْسَتْ بِنَا مِنْ عَافِيَةٍ وَّنِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ۔

(ایک مرتبہ) (الدعاء المسنون)

۱۷ دن بھر کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کا عمل

حضرت عبداللہ ابن غنام البیاضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت کہے۔

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو صبح کے وقت حاصل ہے تنہا آپ کی طرف سے ہے، ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔ لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔ (ابوداؤد نسائی، الترغیب والترھیب)

تو یقیناً اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکریہ ادا کر دیا۔

❁ جب شام کے وقت یہ دعا پڑھیں تو اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ کی جگہ اَللّٰھُمَّ مَآ اَمْسٰی پڑھیں۔

۱۸ جھنم سے نجات حاصل کرنے کی دعا

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت

یہ دعا ایک مرتبہ کہے گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (چار مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقینا آپ ہی اللہ ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں ہے۔ آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی (شریک) نہیں۔ اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

تو اللہ تعالیٰ اس کے چوتھائی حصّے کو دوزخ سے آزاد کردیں گے۔ جو شخص دو مرتبہ کہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نصف حصّے کو دوزخ سے آزاد کردیں گے۔ جو شخص تین مرتبہ کہے گا۔ اس کے پون حصّے کو دوزخ سے آزاد کردیں گے۔ جو چار مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اس کے چاروں حصوں کو دوزخ سے آزاد کردیں گے۔

۞ جب شام کے وقت یہ دعا پڑھیں تو أَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ پڑھیں۔

۱۹ ہر قسم کی نعمت حاصل کرنے کی دعا

جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرما دیتے ہیں یعنی ہر قسم کی نعمتوں سے نوازتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّعَافِیَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ

وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

(تین مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی۔ لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام، اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی، دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔ (مشکوٰۃ)

۞ جب شام کے وقت یہ دعا پڑھیں تو أَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ پڑھیں۔

۲۰ جب سورج طلوع ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورج طلوع ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهِ الَّذِىْ جَآءَنَا بِالْيَوْمِ وَعَافِيَتِهِ وَجَآءَ بِالشَّمْسِ مِنْ

مَطْلِعِهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ
بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ
مَلَآئِكَتُكَ وَ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَمِيْعُ
خَلْقِكَ أَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، اُكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَعَ
شَهَادَةِ مَلَآئِكَتِكَ وَأُولِى الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ
يَشْهَدْ بِمِثْلِ مَا شَهِدْتُ بِهٖ فَاكْتُبْ
شَهَادَتِيْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ
السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ إِلَيْكَ يَعُوْدُ
السَّلَامُ، اَسْئَلُكَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَأَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَایَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ إِلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ۔ (ایک مرتبہ)

(الدعا: جلد ا، صفحہ ۱۰۹، ابن سنی: صفحہ ۶۰، الاذکار: جلد ا، صفحہ ۱۸۷، الدعا المسنون)

ترجمہ: تمام تعریف اس خدا کیلئے جس نے ہمیں یہ دن دکھایا اور عافیت سے نوازا، اور سورج مشرق سے نکالا، اے اللہ! میں نے صبح کی اس حال میں کہ میں تیرے لئے گواہی دیتا ہوں اس بات کی، جس کی گواہی تیرے فرشتے، تیرے عرش اٹھانے والے اور تیری مخلوق دے چکی ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا انتظام)

سنبھالا ہوا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غالب حکمت والا ہے اور میری گواہی فرشتوں اور اہل علم والوں کی گواہی کے ساتھ لکھ لیجئے، اور جو مجھ جیسی شہادت نہ دے تو اس کی جگہ میری شہادت لکھ لیجئے۔ اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تیری ہی جانب سے سلامتی عطا ہوتی ہے، تیری ہی طرف سلامتی لوٹتی ہے، تجھ سے سوال کرتا ہوں اے عظمت کے مالک اور اکرام والے اللہ! ہماری دعاؤں کو قبول فرما لیجئے، ہماری آرزوئیں پوری فرما دیجئے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو ہمارا محتاج نہیں کیا ہم کو بھی اس سے بے نیاز فرما دیجئے، اے اللہ میرے دین کو درست فرما دیجئے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے میری دنیا بھی درست فرما دیجئے جس میں مجھے رہنا ہے اور میری آخرت بھی درست فرما دیجئے جہاں میرا ٹھکانہ ہے۔

۲۱ مغفرت کے حصول کا بہترین عمل

محمد ابن عبداللہ ابن محمد جابر وہ اپنے والد اور ان کے والد اپنے دادا رضی اللہ عنھم اجمعین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا پس اس نے کہا ہائے میرے گناہ،

ہائے میرے گناہ۔اس شخص نے یہ بات کہی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کہا کہ کہہ

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (تین مرتبہ)

ترجمہ:اے اللہ! آپ کی بخشش میرے گناہوں سے زیادہ وسیع اور کشادہ ہے اور مجھ کو میرے عمل سے زیادہ آپ کی رحمت سے امید ہے۔

اس شخص نے اس دعا کو کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور کہہ اس نے پھر کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور کہہ اس نے پھر کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھڑے ہو جا۔بلا شبہ اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے بخشش فرمادی۔(حاکم۔الترغیب والترہیب)

۲۲ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت ابوسلام رضی اللہ عنہ ایک طویل حدیث بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو صبح وشام تین تین

مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔اور فرماتے تھے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس کو راضی اور خوش کر دیں گے۔

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ۔ (تین مرتبہ)

ترجمہ: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہیں۔ (حاکم ،طبرانی ،سنن ابن ماجہ، حاکم احمد)

۲۳ سب گناہ معاف

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اس دعا کو دن میں یا رات میں یا مہینے میں پڑھے گا اور اس دن یا رات یا مہینے میں انتقال کر گیا تو اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔دعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ وَحْدَہٗ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(ایک مرتبہ) (بخاری۔نسائی)

ترجمہ: کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ پاک سب سے بڑے ہیں۔ کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں سوائے اللہ کے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں سوائے اللہ کے، اسی کی بادشاہت ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں سوائے اللہ کے، گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی ہی مدد سے ملتی ہے۔

۲۴ اللہ تعالیٰ کے غصے سے بچنے کا عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ اللہ عزوجل نے فرمایا اپنی امت کو بتادو کہ یہ دعا پڑھا کریں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (دس مرتبہ)

ترجمہ: گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت کوئی نہیں دے سکتا سوائے اللہ کے۔

یعنی اللہ کی توفیق سے ہی یہ تمام کام انجام دیئے جاتے ہیں۔

دس مرتبہ صبح کو، دس مرتبہ شام کو اور دس مرتبہ سوتے وقت۔ سوتے وقت پڑھنے سے رات کی آفتوں سے بچا رہے گا۔ اور شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے بچا رہے گا۔ اور صبح کے وقت پڑھنے سے میرے (یعنی اللہ تعالیٰ کے) غصے سے بچا رہے گا۔ (رواہ الدیلمی، انمول موتی)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبداللہ، ابن قیس کیا میں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتاؤں۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (بخاری، مسلم)

۲۵ جہنم سے نجات

(جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ)

جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا بغیر بات کئے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے چھٹکارا عطا کر دیں گے۔ (احمد۔ابوداؤد۔ترمذی)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (سات مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ، آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے۔

۲۶ دلی تمنا کا پورا ہونا

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سمرہ ابن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ حدیث میں تجھ سے بیان کروں جس کو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کئی مرتبہ سنا ہے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کئی مرتبہ سنا ہے تو میں نے کہا، ہاں کیوں نہیں۔ (ضرور بیان کیجئے۔) تو انہوں نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام کہے سات مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ

تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ ۔ (سات مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ، آپ ہی نے مجھ کو پیدا کیا اور آپ ہی مجھ کو ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھ کو کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھ کو پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھ کو موت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھ کو زندگی دینے والے بھی ہیں۔

تو وہ جس چیز کا سوال کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے وہی چیز عطا کریں گے۔ (طبرانی فی الاوسط)

۲۷ حادثات سے بچنے کی دعا

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا، نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آکر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی۔ آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو درداء۔ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا کہ مجھے معلوم تھا۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (کلمات یہ ہیں)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (ایک مرتبہ) (الدعا)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عرش کریم کے مالک ہیں۔ جو اللہ نے چاہا وہ ہوا، اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔ اور گناہوں سے بچنے اور نیک کام کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے۔ جو بلندی والا، عظمت والا ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

۲۸ چار کروڑ نیکیاں

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کو جو شخص ان چار کلمات کو دس مرتبہ کہے تو اس کے لئے چار کروڑ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا، لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (دس مرتبہ) (مسند احمد ترمذی، کنز العمال)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے ایک اکیلے اللہ کے اور کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ۔اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایک معبود یکتا اور انتہائی بے نیاز ہے۔نہ ہی اس نے کسی کو اپنی بیوی بنایا ہے اور نہ ہی کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

۲۹ چھ بڑے انعامات کا حصول

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! قرآن کریم کی آیت لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (یعنی کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضے میں

ہیں) سے کیا مراد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آسمان اور زمین کی کنجیوں سے یہ کلمات مراد ہیں۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(دس مرتبہ)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات تمام عیب اور نقص سے پاک ہے اور تمام قسم کی تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں اور سوائے اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ پاک سب سے بڑے ہیں۔ اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کے کرنے کی طاقت اللہ پاک ہی کی مدد سے ملتی ہے جو کہ انتہائی بلند وبرتر اور عظمتوں والے ہیں۔ وہی پہلے ہیں اور وہی آخر بھی ہیں،

ظاہر بھی ہیں، اور چھپے ہوئے بھی۔ ان ہی کے قبضہ قدرت میں تمام خوبیاں اور بھلائیاں ہیں۔ وہی زندگی دیتے ہیں اور وہی موت بھی دیتے ہیں۔اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نواز دیں گے۔

۱) شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

۲) اس کو اجر وثواب کا بہت بڑا خزانہ دیا جائے گا۔

۳) حورعین سے اسکا نکاح کیا جائے گا۔

۴) اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

۵) وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ ہوگا۔

۶) بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اسکو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اسکو قبر سے عزت اور احترام کے ساتھ لے جائیں گے اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے۔ کہ گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولنا کیوں سے امن میں رہنے والوں میں سے ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے۔ اور جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ

فرشتے اس کو میدان حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت واحترام سے لے جائیں گے۔ جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کردیں گے۔ جبکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔ (روح المعانی۔ انمول موتی)

۳۰ دنیاوآخرت کی بھلائیاں مانگنے کا نبوی نسخہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ تم اس دعا کو ہر صبح وشام پڑھا کرو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا

ہوں۔ آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے۔ اور مجھے ایک بار پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

(الدعا المسنون)

یہ تمام قرآنی آیات ہیں، ان کو MC کی حالت میں، میاں بیوی کی خصوصی ملاقات کے بعد غسل کرنے سے پہلے اور زچگی کے بعد ناپاکی بند ہونے سے پہلے نہ پڑھیں اور ان پر ہاتھ بھی نہ لگنے دیں۔

۳۱ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مومن کی ابتدائی تین آیتیں پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ پہلے آیۃ الکرسی پڑھے پھر سورہ مومن کی ابتدائی آیتیں پڑھے، وہ آیتیں یہ ہیں: اعوذ باللہ، بسم اللہ پڑھ لیں۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ (ایک مرتبہ) (کنز العمال ۲/ترمذی ۲/ ۱۱۵ ۸۷۹)

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے، ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ گناہ کو بخشنے والا ہے، توبہ قبول کرنے والا ہے۔ سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

۳۲ موت پر شہادت کا اجر ملنے کی دعا

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

پڑھے اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیتیں

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۴﴾

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو کہ سننے والے ہیں اور (تمام چیزوں کا) علم رکھنے والے ہیں، شیطان مردود سے۔

وہ اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (عبادت کے لائق) نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ (چھپی ہوئی) چیزوں کا اور ظاہری (کھلی ہوئی) چیزوں کا۔ وہی بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود عبادت کے لائق) نہیں۔ وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے۔ سالم (سلامت) ہے۔ امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے۔ زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ حقیقی معبود (سچا معبود) ہے۔ پیدا کرنے والا ہے۔ (تمام چیزوں کو) ٹھیک بنانے والا

ہے۔صورت (شکل) بنانے والا ہے،اسی کے اچھے اچھے نام ہیں۔سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ (ترمذی، دارمی، ابن سنی)

پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتے ہیں۔جو شام تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔اور اگر شام کو پڑھتا ہے تو صبح تک اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔اور اگر پڑھنے والا مر جاتا ہے تو شہید مرتا ہے۔

۳۳ والدین کے حقوق کی ادائیگی کے لئے دعا

علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ، اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچادے تو اس نے والدین کا حق ادا کردیا وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ

الْعَالَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ لِلّٰهِ
الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ۔ هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَالَمِیْنَ وَلَهُ
النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: تمام قسم کی تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے

پرودگار ہیں۔تمام آسمانوں اورزمین کے پرودگار ہیں۔اوراسی کے لئے بڑائی ہے تمام آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور وہ انتہائی زبردست ہیں اور(اپنے تمام کاموں میں)انتہائی باحکمت ہیں۔

اللہ ہی کی تعریف ہے جو کہ پالن ہار ہیں تمام آسمانوں کے اور زمین کے۔تمام جہانوں کے پروردگار ہیں۔اسی کے لیے عظمت اور بڑائی ہے آسمانوں اور زمینوں میں۔اور وہ انتہائی زبردست ہیں اور حکمت والے ہیں۔

وہ بادشاہ ہیں۔رب ہیں آسمان کے، پرودگار ہیں زمین کے، پرودگار ہیں تمام جہانوں کے۔اور ان کا ہی نور ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ انتہائی زبردست ہیں اور حکمتوں والے ہیں۔

۞نوٹ: بچوں کو چاہیئے کہ یہ دعا اپنے ماں باپ کو روزآنہ پڑھ کر ثواب پہنچائیں اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور ان کو خوش کیا کریں۔

۳۴ جنّت کا داخلہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے بستر پر آتا ہے تو فرشتہ اور شیطان اس کے پاس جلدی سے آجاتے ہیں فرشتہ کہتا ہے کہ تو اپنے دن کو خیر پر ختم کر۔اور شیطان کہتا ہے کہ تو اپنے دن کو شر پر ختم کر بس۔اگر وہ اللہ پاک کا ذکر

کرتا ہے تو فرشتہ اس کی نگرانی اور حفاظت کرتا رہتا ہے اور جب وہ بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ بھلائی سے شروعات کر اور شیطان کہتا ہے برائی سے شروعات کر پس اگر وہ کہتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَلَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۵ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: تعریف اس خدا کی جس نے ہماری جان واپس کی اور نیند میں

موت نہ دی تعریف اس خدا کی جس نے آسمان وزمین کو گرنے سے روک رکھا ہے۔ اگر گر جائے تو کوئی روکنے والا نہیں۔ یقینا وہ بردبار اور معاف کرنے والا ہے۔تعریف اس خدا کی جس نے آسمان کو روک رکھا ہے کہ زمین پر گرے ہاں مگر اس کی اجازت سے۔

۞ پس اس دعا کو پڑھنے کے بعد اگر وہ اپنی پلنگ سے گر کر مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

۳۵ ستر مرادوں کا پورا ہونا

جو شخص ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل آیتیں پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے گا تو جنت اسکا ٹھکانا ہوگا۔اور حظیرۃ القدس میں رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ روزآنہ اس کو ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور ستر حاجتیں اسکی پوری کریں گے۔ اور اس کی مغفرت کریں گے۔ (ابن السنی ۔عمل مختصر اور ثواب زیادہ)

۱) **الحمد** شریف پوری پڑھیں

۲) اور آیۃ الکرسی آخر رکوع تک پڑھیں۔ یعنی **هُمْ فِيْهَا**

خَالِدُوْن تک پڑھیں۔

۳) اور یہ آیات پڑھیں:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۭ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ
عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ﴿۱۹﴾

(سورۂ آل عمران)

۴) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(سورۂ آل عمران) (ایک مرتبہ)

ترجمہ: گواہی دی ہے خود اللہ پاک نے اس کی کہ اس کی ذات کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اس بات کی گواہی

دی ہے اور (دین) کا علم رکھنے والوں نے بھی اس کی گواہی دی ہے۔اور اللہ پاک ایسے معبود ہیں جو کہ انصاف کرنے والے ہیں (تمام ہی معاملات میں) کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں سوائے اس اللہ کے جو زبردست اور حکمت والے ہیں۔بے شک اللہ کے پاس دین صرف اور صرف اسلام (ہی قبول) ہے۔اور تورات، وانجیل کتابوں کے ماننے والوں نے (اسلام کے ماننے میں) جو بھی اختلاف کیا وہ اس حالت کے بعد کیا ہے کہ ان کو (اسلام کا حق ہونا) معلوم ہو چکا تھا، صرف ایک دوسرے سے حسد اور ضد کی وجہ سے ان لوگوں نے اختلاف کیا ہے۔اور جو کوئی اللہ پاک کی نشانیوں (اس کے حکموں) کا انکار کرے تو بے شک اللہ پاک بہت جلد (اس کا) حساب لینے والے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کہہ دیجئے۔اے اللہ! اے بادشاہت وسلطنت کے مالک، آپ سلطنت دیتے ہیں جس کو چاہتے ہیں اور سلطنت چھین لیتے ہیں جس سے چاہتے ہیں۔اور عزت دیتے ہیں جس کو چاہتے ہیں اور ذلیل کرتے ہیں جس کو چاہتے ہیں۔تمام خوبیاں اور بھلائیاں آپ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں۔بے شک آپ تمام چیزوں پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔آپ داخل کرتے ہیں رات کو دن میں اور دن کو داخل

کرتے ہیں رات میں اور آپ زندہ کو مردہ سے نکالتے ہیں اور مردہ کو زندہ سے نکالتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں بے حساب رزق دیتے ہیں۔

۳۶ سورۃ انعام کی ابتدائی تین آیتوں کی فضیلت

جو شخص سورہ انعام کی یہ تین آیتیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ○ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: تمام قسم کی تعریفیں صرف اسی اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور جس نے اندھیرے اور اجالے کو بنایا، پھر جو لوگ اپنے پروردگار کا انکار کرنیوالے ہیں وہ (اپنے پروردگار کے) برابر (دوسروں کو) ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (تمہاری موت کا) ایک وقت مقرر کیا اور اس کے پاس قیامت کے دن کا ایک وقت مقرر ہے۔ پھر بھی تم اس قیامت کے دن میں شک کرتے ہو۔ اور وہی آسمانوں میں بھی اللہ ہے اور زمین میں بھی۔ وہ جانتا ہے تمہاری چھپی ہوئی باتوں کو بھی اور تمہاری کھلی ہوئی باتوں کو بھی اور وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔

پڑھے گا تو اسکے لئے چالیس فرشتے مقرر کئے جائیں گے۔ وہ چالیس فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے سارا ثواب پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے۔ جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے۔ ستر پردے بیچ میں حائل ہوجاتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ رب العالمین فرمائیں گے تو میرے زیرسایہ چل جنت کے پھل کھا حوض کا پانی پی سلسبیل کی نہر میں نہا۔ تو میرا بندہ میں تیرا رب۔ (تفسیر الدرالمنثور۔ کمالین شرح جلالین شریف)

۳۷ سارا دن گناہوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

(دس مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کے کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

فضیلت: حضرت علیؓ نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ (بکھرے موتی، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۵۰)

۳۸ چھوٹی ہوئی عبادتوں کا ثواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو ایک مرتبہ صبح اور شام پڑھتا رہے گا وہ دن اور رات کی چھوٹی ہوئی عبادت کے ثواب کو پالے گا۔ وہ دعا یہ ہے:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَاؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۔ (ایک مرتبہ)

(ابوداؤد۔ ابن سنّی)

ترجمہ: تم اللہ کی تسبیح بیان کرو اس وقت جب تمہارے پاس شام آتی ہے اور اس وقت بھی جب تم پر صبح طلوع ہوتی ہے اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور سورج ڈھلنے کے وقت بھی (اسی کی پاکی بیان کرو) اور اس وقت بھی جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔ اور وہ اللہ جاندار کو بے جان سے پیدا کرتا ہے اور بے جان کو جاندار سے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ اور اسی طرح تم کو قبروں سے نکالا جائے گا۔ (سورہ روم)

۳۹ ہر دعا قبول ہونا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے ۲۵ مرتبہ یا ۲۷ مرتبہ مغفرت کی دعا کریگا تو وہ ان مستجاب الدعوات لوگوں میں سے ہو جائے گا جن کی وجہ سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (دعا یہ ہے)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ (۲۷ مرتبہ) (حصن حصین)

ترجمہ: اے ہمارے رب! آپ مجھ کو بخش دیجئے اور میرے والدین اور تمام ایمان والوں کو بخش دیجئے اس دن جب کہ حساب لیا جائے گا۔
(مستجاب الدعوات یعنی وہ شخص جس کی ہر دعا قبول ہوتی ہو)

داھنی جانب کی جنت میں داخلہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے پھر داہنی کروٹ پر سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الی سورۃ پڑھ کر سو جائے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائینگے کہ اے میرے بندے تو اپنی داہنی جانب کی جنت میں داخل ہوجا کیونکہ داہنی جانب کی جنت افضل و اعلیٰ ہے۔ (ترمذی)

۞ قرآنی آیتیں یہاں پر پوری ہوئیں۔

نوٹ: قرآنی آیات کے علاوہ تمام دعائیں ناپاکی کی حالت میں پڑھی جاسکتی ہیں اس لئے ان کو ہمیشہ پڑھنے کی عادت بنائیں۔

۴۰ اللہ تعالیٰ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ

(ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: اے میرے پرودگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے۔ جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندہ یہ جملہ پڑھتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی شان کے مطابق اجر عطا فرما دیتے ہیں۔ (رواہ احمد۔ ابن ماجہ۔ مومن کا ہتھیار)

۴۱ ایمان کی حفاظت اور ریاکاری سے بچنے کی دعا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لو گے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور بتلایئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزآنہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ۔ (تین مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں آپ کے ساتھ کسی کو جان بوجھ کر شریک کروں اور مغفرت طلب کرتا ہوں اس شرک سے جس کو میں نہیں جانتا۔ (الترغیب والترھیب)

۴۲ حفاظت کا عمل

حضرت عبدالحمید مولیٰ بن ہاشمؒ سے روایت ہے کہ ان کی والدہ نے ان سے حدیث بیان کی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعض بیٹیوں کی خدمت کرتی تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیٹی نے حدیث بیان کی، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کو سکھایا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ صبح کے وقت یہ کہہ لیا کرو۔

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَاشَآءَ اللهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اللہ پاک کی ذات ہر عیب سے پاک ہے تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کے کرنے کی طاقت اللہ ہی کی مدد سے ملتی ہے۔ جو اللہ پاک چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے۔ جو نہیں چاہتے نہیں ہوتا، میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

پس جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت کہے گا تو شام تک (اللہ پاک کی طرف سے) اس کی حفاظت کی جائے گی۔ اور جو شخص ان

کلمات کو شام کے وقت کہے گا تو صبح کے وقت تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔

۴۳ جن اور شیطان کی برائی سے حفاظت کا عمل

اس دعا کو پڑھنے سے جن وشیطان کی برائی سے بچا رہے گا۔

دعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ
التَّآمَّةِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ
مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا
يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي
الْاَرْضِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ
فِتْنَةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات اوراس کے ان کامل اثر کرنے والے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، ان تمام چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان پر چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو پھیلی ہوئی ہیں زمین میں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں کے شر سے مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہے۔ اے بے حد مہربان ذات (رب)! (الدعاء ۱۲۹۳، موطا امام مالک، کنز العمال ۲/ ۲۶۵)

۴۴ جنات وشیاطین سے حفاظت

جس شخص کو جن وشیاطین سے ڈر لگتا ہو اسے چاہئے کہ وہ صبح وشام اپنی حفاظت کے لیے اس جامع دعا کو تین مرتبہ پڑھے۔ جن وشیاطین

اسے تکلیف پہنچانے سے بے بس ہو جائیں گے۔ وہ دعا یہ ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَاعْتَصَمْتُ بِہٖ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَاانْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

(تین مرتبہ)

ترجمہ: میں ایمان لایا اس اللہ پر جو کہ بہت بڑے ہیں اور میں نے اسی اللہ کو مضبوطی سے تھام لیا ہے۔ اور میں نے انکار کیا بتوں کا بھی اور شیطان کا بھی اور میں نے مضبوطی کے ساتھ اس مضبوط کڑے (حلقے) کو پکڑ لیا ہے، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ پاک تمام باتوں کو سننے والے اور تمام باتوں کا مکمل علم رکھنے والے ہیں۔ (الترغیب والترہیب)

۴۵ اچانک کی مصیبت سے بچنے کی دعا

حضرت ابان ابن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ (تین مرتبہ) (ترمذی)

ترجمہ: میں اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا اور بڑا جاننے والا ہے۔

پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن اسے اچانک آنے والی بلا سے محفوظ رکھے گا۔

۴۶ مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا عمل

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک رات جبکہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے نکلے پس ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پالیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہہ۔ میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ فرمایا کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ والی سورہ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، والی سورہ، اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ والی سورہ صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لیا کر یہ تجھے ہر چیز کے لئے کافی ہوجائے گی۔ (مشکوٰۃ)

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس جو شخص صبح وشام پڑھے گا تو ان کا پڑھنا اسے ہر چیز سے کفایت کرے گا۔

(نسائی۔ابوداؤد)

۴۷ دعائے حضرت خضر والیاس علیہما السلام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس دعا کو صبح وشام پڑھ لے گا۔ جلنے، ڈوبنے اور بقول عطار رحمۃ اللہ علیہ شیطان، ظالم، سانپ اور بچھو کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَايَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ، بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَايَصْرِفُ

السُّوٓءَ اِلَّااللّٰهُ، بِسۡمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ ، مَاکَانَ مِنۡ نِعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ،بِسۡمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

(ایک مرتبہ) (کنز العمال: جلد ۱۲، صفحہ ۲۳۹، الدعاالمسنون)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو وہ چاہے (وہی ہوتا ہے) وہی بھلائی کا سرچشمہ ہے۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے، سوائے اللہ کے کوئی برائیوں کو دفع نہیں کرسکتا۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ ساری نعمتیں اللہ کی جانب سے ہیں، شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو وہ چاہے (وہی ہوتا ہے) کوئی طاقت وقوت کا مالک نہیں سوائے اللہ کے۔

۴۸ جتنے مومن اتنی نیکیاں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ (ایک مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

ترجمہ: اے اللہ میری اور تمام مومن مرد و عورت کی مغفرت فرما دیجئے۔

پڑھے گا تو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک جتنے بھی مومن مرد اور عورتیں ہوں گی ان تمام کی طرف سے پڑھنے والے کو ایک ایک نیکی ملے گی۔ اس لئے ہمیں اس دعا کو روزانہ ایک تسبیح پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

۴۹ ایک ھزار صبح تک ثواب

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص۔ (ایک مرتبہ)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا بدلہ عطا فرمائے۔ جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شایان شان ہو۔

کہتا ہے تو اس کا یہ کہنا تھکا دیتا ہے ستر ۷۰ لکھنے والوں کو ایک ہزار صبح تک (یعنی ایک ہزار دن تک ۷۰ فرشتے اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائینگے۔) (طبرانی۔الترغیب والترھیب)

نوٹ: یہ درود شریف روزانہ ایک تسبیح پڑھنے کا معمول بنائیں۔

۵۰ ابدال (ولیوں کا سردار) بننے کا آسان نسخہ

مقبول بارگاہِ ایزدی حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا مانگتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا نام ابدالوں میں لکھ دیتے ہیں۔ یہ دعا خصوصی طور پر رجال اللہ (مخصوص گروہ اولیاء) کو حضرت خضر علیہ السلام کی جانب سے رازدارانہ طور پر سکھائی گئی ہے۔اس دعا کو مانگتے رہنے والوں کے لئے قرب خداوندی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منظور نظر ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔وہ مبارک دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اَللّٰهُمَّ اجْبُرْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ۔

(دس مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھیں۔)

(تنبیہ الغافلین ۵۷۷ مترجم فقیہ ابولیث سمرقندیؒ ،نزہۃ البساتین ترجمہ روض الریاحین ۴۰۶،انمول موتی)

ترجمہ:اے اللہ!ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی مغفرت فرما۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر رحم فرما۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی اصلاح فرما۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی پردہ پوشی فرما۔

اے اللہ ا ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی کمی کو پورا فرما۔

اے اللہ! ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر کشادگی فرما۔

اے اللہ! اسلام کو اور مسلمانوں کو غلبہ عطا فرما، اے اللہ، ہماری مغفرت فرما اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کی مغفرت فرما اور تمام مسلمان مرد اور تمام مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔ اور ان کی اصلاح فرما اور ان

کے آپسی معاملات کو درست فرما اور ان کے دلوں کو جوڑ دے اور ان کے دل میں ایمان اور حکمت ڈال دے۔

۵۱ شہادت کے مرتبے پر فائز

حدیث مبارکہ میں ہے: جو شخص وشام ۲۵ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اللہ پاک اس کو شہادت کا مرتبہ عطا فرماتے ہیں اور کلمہ پہ موت عطا فرماتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ۔
وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتْ

اے اللہ میرے لئے موت اور موت کے بعد والی زندگی میں برکت عطا فرمادے۔ (المعجم والاوسط للطبرانی)

۵۲ اللہ تعالیٰ سے عافیت حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

صبح وشام صرف تین مرتبہ

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ابوداوٗد۔حدیث ۵۰۹۲)

(ترجمہ) اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرما۔ اے اللہ! مجھے میری سماعت میں عافیت عطا فرما۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت عطا فرما۔نہیں کوئی سچا معبود سوائے تیرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (تین مرتبہ)(ابوداوٗد۔ ۵۰۹۲)

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کفر سے اور فقر سے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے۔نہیں کوئی سچا معبود سوائے تیرے۔

۵۳ آفات سے حفاظت

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شکایت کی کہ اس پر بڑے آفات ومصائب آتے ہیں آپ نے فرمایا۔ جب صبح ہو تو یہ پڑھو مصائب نہیں آئیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ۔

(ایک مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اپنے نفس اہل اور مال پر صبح کرتا ہوں۔

(الدعا المسنون)

۵۴ فکر وغم اور قرض سے حفاظت کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو ایک انصاری صحابی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو مسجد میں بیٹھے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کیا بات ہے؟ میں نماز کے وقت کے علاوہ میں تمہیں مسجد میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں، انہوں نے عرض کیا، قرض وفکر نے مجھے گرفتار کر رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میں تمھیں ایسی دعا نہ سکھادوں کہ تم اسے پڑھو تو اللہ تبارک وتعالیٰ تمہارے قرض وغم کو دور کردے، انہوں نے کہا، ہاں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب صبح یا شام ہو تو یہ دعا پڑھو، ان کا بیان ہے کہ میں نے اس پر عمل کیا۔ اللہ پاک نے میرے غم کو دور

کر دیا اور قرضہ کو ادا کرا دیا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ (غم ختم ہونے تک بار بار پڑھیں)

(ابوداؤد، صفحہ ۲۱۷، الاذکار، جلد ا، صفحہ ۱۷۷، الدعا المسنون)

ترجمہ: اے اللہ! میں غم وفکر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، عاجزی اور سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرضہ کے غلبہ اور لوگوں کے دبدبے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۵ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے۔ وہ

فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر صبح کے وقت دس مرتبہ درود بھیجے اور شام کے وقت دس مرتبہ درود بھیجے اسکو قیامت کے دن میری شفاعت حاصل ہوگی۔(مسلم۔ابوداؤد۔ترمذی۔نسائی حاکم)

درود شریف روزانہ صبح وشام سو سو مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجنا چاہیئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ (دس مرتبہ)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اپنی امت پر اتنے احسانات ہیں کہ ان کا بدلہ انسان چکا نہیں سکتا۔مگر کم از کم محبت اور عقیدت کے ساتھ ہر امتی کو چاہئے کہ وہ ان پر درود بھیجے۔اس کو نہایت محبت اور عقیدت سے پڑھے اور یہ تصور کرے کہ میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ پیش کر رہا ہوں۔

۵۶ میزان میں نیکی کا وزن بڑھانے کے لئے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری ہیں، رحمٰن کو پیارے ہیں۔وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

(ایک تسبیح پڑھے)(بخاری، مسلم)

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سو مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ** صبح کو پڑھا تو قیامت کے دن کوئی دوسرا شخص اس سے بہتر عمل نہیں لائیگا۔ سوائے اس شخص کے جس نے اس کے برابر پڑھا ہو۔ یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔ (مسلم۔ترمذی،نسائی)

۵۷ استغفار

ارشاد نبویؐ ہے کہ جو شخص بستر پر لیٹتے وقت تین مرتبہ استغفار پڑھے تو اگر اس کے گناہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں، یا درختوں کے پتے یا عالج کی ریت، یا زمانہ کے برابر ہوں تو بخش دیئے جائیں گے۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص استغفار کو اپنے اوپر لازم کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے رنج سے کشادگی کردے گا۔ اور اس کو ہر تنگی سے چھٹکارا دے دیگا۔ اور ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا۔ لہٰذا اس استغفار کو بستر پر تین مرتبہ اور صبح وشام سوسو مرتبہ پڑھے۔ (ابوداؤد۔ نسائی حاکم بیہقی)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (ایک تسبیح)

ترجمہ: میں بخشش طلب کرتا ہوں، اس اللہ سے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ وجاوید ہیں اور ہمیشہ قائم رہنے والے ہیں اور میں ان ہی کی طرف لوٹتا ہوں۔ یعنی گناہوں کو چھوڑ کر اللہ پاک کی طرف لوٹ رہا ہوں۔

۵۸ ہر گھنٹے میں سات کروڑ نیکیوں کا حصول

حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی حضرت جبرئیل علیہ السلام

سے ملاقات ہوئی تو دریافت فرمایا کہ جو شخص آیت الکرسی اتنی اتنی مرتبہ پڑھے اس کے لئے کیا اجر ہے؟ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اجر کی نوعیت بیان فرمائی، لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام (اتنی مرتبہ پڑھنے کی) طاقت نہیں رکھ سکے۔ چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے پرودگار سے دعا کی اے اللہ مجھے اس (کے پڑھنے) سے عاجز و کمزور نہ فرما۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام دوبارہ نازل ہوئے اور فرمایا آپ کا پروردگار فرماتا ہے جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات کہہ لئے تو رات دن میں چوبیس ساعت ہیں۔ ان میں سے ہر ساعت میں اس بندے کی طرف سے سات کروڑ نیکیاں آسمان پر جائیں گی اور فرشتے ان نیکیوں کو صور پھونکے جانے کے دن تک لکھتے رہیں گے۔ **وہ کلمات یہ ہیں:**

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُقَدِّمُ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ كُلَّ نَفْسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّلَحْظَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرُفُ بِهَآ اَهْلُ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ فِيْ

كُلِّ شَىْءٍ هُوَ فِیْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْقَدْ كَانَ۔ اُقَدِّمُ اِلَیْكَ بَیْنَ یَدَیَّ ذٰلِكَ كُلِّهٖ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! ہر لمحہ، ہر گھڑی اور ہر پل میں آسمان اور زمین والے جو لمحات گذار رہے ہیں، اور ماضی میں جو گذار چکے ہیں، اور مستقبل میں جو گذاریں گے، اس کے بقدر آپ کے سامنے میں آیۃ الکرسی پڑھتا ہوں۔ (کنز العمال جلد ۲)

نوٹ: اگر ہر گھنٹے میں سات کروڑ نیکیاں اللہ تعالیٰ سے حاصل کرنا ہو تو ہر فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں پھر آیۃ الکرسی پڑھیں۔

۵۹ سونے کے وقت کی مسنون دعائیں

(۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب تم سونے کا ارادہ کرو تو وضو کرو، دائیں کروٹ لیٹو، پھر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيَ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيَ إِلَيْكَ رَهْبَةً وَّرَغْبَةً إِلَيْكَ ، لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجٰى مِنْكَ إِلَّآ إِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيَ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيَ أَرْسَلْتَ (ایک مرتبہ)

(بخاری، جلد ۲، صفحہ ۹۳۳، الدعا المسنون)

ترجمہ: اے خدا! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا، اپنا کام تیرے حوالے کیا تجھے اپنا پشت پناہ بنالیا تیری رحمت کا امیدوار ہو کر اور تیرے

عذاب سے خائف ہو کر، تیرے سوا کوئی ٹھکانہ ہے نہ جائے پناہ، تیری نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا اور اس نبی پر جسے تو نے بھیجا۔

اگر تم نے یہ دعا پڑھی اور اسی رات تمھیں موت آ گئی تو تم ایمان پر مرو گے۔

٦٠ سونے کے وقت یہ دعا بھی پڑھیں

(۲) حضرت ابو الا زہر انماری رضی اللہ عنہ، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کیلئے تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما۔ میرے شیطان کو ذلیل ورسوا فرما۔ مجھے آزاد فرما (جہنم سے) میرے ترازو کو وزنی فرما اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں شامل فرما۔ (ابوداؤد صفحہ ٦٨٩، ابن سنی، صفحہ ٢٣٤، الدعا المسنون)

(۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات جب بستر پر تشریف لے جاتے تو دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے اور یہ سورتیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

پڑھ کر دم کرتے پھر جہاں تک ہاتھ جاتا وہاں تک پھیر لیتے ،سر اور چہرے سے شروع فرماتے ، پھر جسم کا اگلا حصہ، پھر پچھلا حصہ، تین مرتبہ اسی طرح کرتے ۔(بخاری جلد صفحہ ۲، صفحہ ۹۳۵: الدعا المسنون)

فائدہ: سوتے وقت کا یہ مسنون عمل بڑا فائدہ مند ہے۔ آسمانی اور زمینی بلاؤں کو دور کرتا ہے ، آسیب ، جادو، ڈرو خوف، شیطانی وسوسے اور ڈراؤنے خواب سے حفاظت کے لئے نفع بخش ہے، خصوصا ایسے مواقع جہاں آسیب، جادو اور خوف دہشت کا خطرہ ہو اور اسی طرح جسے آسیب وجادو اور کرتب کی شکایت ہو اس کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

یہ دعا بھی پڑھیں

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بستر پر آئے اور کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَ بَطَنَ

فَخَبَرَ۔ وَمَلَكَ فَقَدَرَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (ایک مرتبہ)

تو گناہوں سے اس دن کی طرح پاک ہوجاتا ہے جس دن اسے اس کی ماں نے جنا تھا۔ (طبرانی فی الکبیر والاوسط)

٦١ بستر پر پڑھنے کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اور بستر پر لیٹنے کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھے۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ وَالطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ۔ (تین مرتبہ)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، میں اسکی بڑائی بیان کرتا ہوں ہر جفت اور طاق عدد کے برابر، اور اللہ کے کامل التاثیر کلمات اور پاکیزہ ومبارک صفات کے برابر۔

تو یہ کلمات اس کے لئے قبر میں نور ہوں گے، پل صراط پر نور ہوں گے، اور جنت کے راستے پر نور ہوں گے، یہاں تک کہ اس کو جنت میں داخل کروادیں گے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کنز العمال)

٦٢ سورہ بقرہ کی آیتیں

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص سونے سے پہلے سورہ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا صبح تک اس کے گھر میں شیطان داخل نہ ہوگا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ سورہ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور سورہ بقرہ کے آخر کی تین آیتیں جس کی ابتدا لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے ہے۔ (دارمی، جلد ۲ صفحہ ۴۴۸، الدعا المسنون)

٦٣ غموں اور فکروں کو دور کرنے کے لئے بہترین عمل

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز صبح

وشام سات مرتبہ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (سات مرتبہ)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھ کو کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کے تمام غموں سے اسے کفایت کرینگے۔یعنی اللہ تعالیٰ اسکے غموں کو دور کرینگے۔ (ابن سنی۔ابوداوٗد)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے تو اس کا یہ کہنا ننانوے مرض کی دوا ہے اور ان ننانوے مرض میں سب سے آسان یعنی ہلکا مرض فکر ہے۔

حضرت عقبہ ابن عامرؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ پاک کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ اپنی اس نعمت کو باقی

رکھنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه زیادہ کہا کرے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھے گا رنج وغم سے محفوظ رہے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ۔ (غم ختم ہونے تک بار بار پڑھے)

(کنزالعمال ۲/ ۱۲۳ ۳۴۳۸، طبرانی کبیر ۱۰/ مجمع الزوائد ج ۱۰،۱۰۷ ۱۳، رجالہ ثقات)

ترجمہ: تمام چیزوں کے وجود سے پہلے بھی سوائے اللہ کے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور تمام چیزوں کے وجود کے بعد بھی سوائے اللہ کے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور اس اللہ کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں جو کہ باقی رہنے والا ہے اور تمام چیزیں ختم ہو جانے والی ہیں۔

۶۴ آسان عمل اور ثواب زیادہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص صبح اور شام سو مرتبہ سبحان اللہ کہے تو اسکو سو حج کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ اور جو شخص سو مرتبہ الحمد للہ کہے تو اسے غزوہ میں سو گھوڑے دینے والے کے برابر ثواب ملے گا۔ یا یہ فرمایا کہ سو غزوہ کے برابر ثواب ملے گا۔ اور جو شخص سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو اسکو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی نسل کے سو غلام آزاد کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔ اور جو شخص سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو قیامت کے دن اس سے بہتر عمل کرنے والا کوئی دوسرا شخص نہ ہوگا۔ سوائے اس شخص کے جس نے اس کے برابر پڑھا ہو۔ یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔ (مشکوۃ)

۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں۔ اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود رحمت نازل فرماتے ہیں اور جو شخص مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان میں نفاق سے برائت لکھ دیتے ہیں اور اللہ پاک اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ ٹھہرائیں گے۔ (طبرانی)

حضرت ابوسعیدؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں کوئی شخص رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے تو صحابہؓ کو یہ کام مشکل لگا اور انھوں نے کہا کہ ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری، مسلم، نسائی)

نوٹ: صبح وشام پڑھیں۔

۱۰۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ

۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

۱۰۰ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

۱۰۰ مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

۱۰۰ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱۰۰ مرتبہ درود شریف

۱۰۰ مرتبہ اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ

٦٥ کچھ سورتوں کے فضائل

۞ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ سورۂ یٰسین قرآن پاک کا دل ہے جو شخص اللہ اور آخرت کے لئے اس کو پڑھے گا اس کی بخشش کر دی جائے گی اور جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھے گا، دس قرآن پاک کا ثواب پائیگا۔ جو شخص ہر رات ہمیشہ سورۂ یٰسین پابندی سے پڑھتا رہا۔ اور اسی حالت میں مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔ (طبرانی فی الصغیر)

۞ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص (سورہ ملک) یعنی تبارك الذی والی سورۃ ہر رات پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اس سے قبر کے عذاب کو روک لیں گے۔
(نسائی والحاکم)

۞ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ دخان رات میں پڑھیگا تو وہ صبح اس حالت میں کریگا کہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے۔ (ترمذی)

۞ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات میں پڑھیگا اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور جو شخص ہمیشہ پڑھا کریگا وہ

کبھی اللہ کے فضل سے محتاج نہیں ہوگا۔ (بیہقی)

۞ حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس شخص نے رات میں سورۂ سجدہ اور سورہ ملک پڑھی اسکے لئے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی ستر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ اور اس کی ستر درجات بلند کردیے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ جس شخص نے رات میں سورہ سجدہ اور سورہ ملک پڑھی اسکے لئے لیلۃ القدر کے ثواب کے مانند ثواب ہے۔ (مظاہرحق جدید)

۞ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ سونے سے پہلے مسبحات پڑھتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی، نسائی) اور وہ مسبحات یہ ہیں سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ حدید، سورۃ حشر، سورۃ صف، سورۃ جمعہ، سورۃ تغابن، اور سورۃ اعلیٰ۔ (نسائی موقوفاً۔ عن معاویۃ بن صالح)

٦٦ اذان سنتے ہی یہ دعا پڑھے

خطیب بغدادی نے روایت کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص موذن کو اذان کہتے ہوئے سنے، اس وقت اگر یہ دعا پڑھے:

مَرْحَبًا بِالْقَآئِلِيْنَ عَدْلًا
مَّرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ وَاَهْلًا ۔ (انمول موتی)

ترجمہ: مبارک ہو اے حق بات کہنے والے، خوش آمدید اور مبارک ہو اے نماز! تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے

(۱) بیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ (۲) اس کے بیس ہزار گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔ (۳) اور بیس ہزار درجات بلند کر دیتے ہیں۔

۶۷ اذان کے وقت کی دعا

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا، جب تم موذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دلوں کے تالوں کو اپنے ذکر کے ذریعے سے کھول دیجئے۔ اور اپنی نعمتوں کو ہم پر مکمل فرما دیجئے اور آپ اپنے فضل کو ہم پر بہا دیجئے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے بنا لیجئے۔

(ابن سنی صفحہ ۴۵ ابن حبان فی الثقات جلد ۵ صفحہ ۵۳ کنز العمال، جلد ۷ صفحہ ۱۲۰۰)

۶۸ اذان کے بعد کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اذان کے بعد یہ دعا پڑھے اس کی دعا مقبول ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنَّا رِضًا لَّا سَخَطَ بَعْدَهُ۔

ترجمہ: اے اللہ! دعائے تامۃ اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور ہم سب سے راضی ہو جا اس طرح کے اس کے بعد ناراض نہ ہو۔ (ابن سنی صفحہ مجمع الزوائد، صفحہ ۳۳۲ کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۲۱۰)

۶۹ کسی مصیبت یا پریشانی کی وقت کی دعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے کوئی ضرورت یا پریشانی لاحق ہوجائے وہ اذان کا انتظار کرے جب موذن تکبیر کہے تو یہ بھی تکبیر کہے اور جب موذن اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے تو یہ بھی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے اور جب موذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے تو یہ بھی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اور جب موذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ پڑھے تو یہ بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ پڑھے اور جب موذن حی علی الفلاح کہے تو یہ بھی حی علی الفلاح کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ وَالْحَقِّ الْمُسْتَجَابِ لَہٗ دَعْوَۃُ الْحَقِّ وَکَلِمَۃُ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا عَلَیْھَا وَابْعَثْنَا عَلَیْھَا وَاجْعَلْنَا مِنْ

خِیَارِ اَھْلِھَا مَحْیًا وَّمَمَاتًا۔

ترجمہ: اے اللہ! اس سچی پکار اور قابل قبول سچائی کے رب، حق کی پکار اور تقویٰ کی بات اسی کے لئے ہے۔ ہمیں اس پر زندہ رکھ، اسی پر موت دے۔ اسی پر اٹھا اور زندہ و مردہ ہر حال میں ہمیں اسی کے بہترین حاملین میں شامل فرما۔

پھر اپنی مصیبت دور ہونے کی دعا کریں (پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے اور پھر درود شریف پڑھے اور اذان کے بعد کی دعا مانگے۔

(الدعا الطبرانی جلد ا صفحہ ۱۴۹، مستدرک حاکم، جلد ا صفحہ ۷۳۱، الترغیب والترتیب جلد ا صفحہ ۱۱۹)

نوٹ: مصیبت کے وقت پڑھا جانے والا یہ عمل آزمایا ہوا ہے۔

۷۰ یوم جمعہ کے مسنون اعمال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن صبح کی نماز سے قبل ۳ مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ خواہ سمندر کے برابر کیوں نہ ہوں، معاف ہوجائیں گے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

(اذکار نووی، صفحہ ۱۸۴، ابن سنی، صفحہ ۳۹، الدعاالمسنون)

۞ ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورہ یٰسین شب جمعہ میں پڑھے گا اس کی مغفرت کردی جائے گی۔

(ترغیب، جلد ۱، صفحہ ۲۹۸، الدعاالمسنون)

۞ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص سورۂ حم الدخان، شب جمعہ میں پڑھے گا۔ اسکی مغفرت کردی جائے گی۔ (ترمذی جلد ۲، صفحہ ۱۱۷، الدعاالمسنون)

۞ اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورہ دخان پڑھے گا، ستر ہزار فرشتے اسکے لئے دعائے مغفرت کریں گے۔ (ترمذی، جلد ۲ صفحہ، ۱۱۶، الدعاالمسنون)

۞ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے

فرمایا جو شخص سورہ دخان جمعہ کی رات میں پڑھیگا۔ یا جمعہ کے دن پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائیں گے۔
(طبرانی۔اصبہانی)

۞ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھیگا تو ایک نور بلند ہوگا۔ اس کے اور آسمان کے باگ تک جو اس لئے قیامت کے دن روشن کیا جائیگا اور دونوں جمعہ کے درمیان کے صغیرہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (الدعا)

۞ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے گا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہونگے۔ اور اسکے والدین کے چوبیس ھزار گناہ معاف ہونگے۔ (ابن السنی فی عمل الیوم والیلۃ)

۞ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد اسی جگہ بیٹھے بیٹھے یہ درود ۸۰

مرتبہ پڑھے گا اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

(القول البدیع، صفحہ ۳۸۱، الدعاالمسنون)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا (۸۰ مرتبہ)

۞ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرے اسے اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ جب تک کہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا۔ (الترغیب، جلد ۲، صفحہ ۵۰۱، الدعاالمسنون)

۞ جمعہ کے دن مسنون اعمال میں صلوۃ التسبیح کا پڑھنا بھی ہے جس کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے محبوب چچا کو تاکید فرمائی تھی۔

(ترمذی جلد ۱، صفحہ ۱۰۹، الدعاالمسنون)

لہٰذا جمعہ کے دن خود بھی پڑھیں اور اہل وعیال کو بھی اس کی تاکید کریں کہ یہ تمام اعمال ضرور پڑھیں تاکہ ان کی بھی عادت ہو جائے اور وہ بھی ان فضائل کے حاصل کرنے والے بن جائیں۔

۱۷ جمعہ کے لئے مسجد جاتے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ جب جمعہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو مسجد کے دروازے پر یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ إِلَيْكَ وَأَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ وَأَفْضَلَ مَنْ سَأَلَكَ وَرَغِبَ إِلَيْكَ۔

ترجمہ: اے اللہ، مجھے اپنی طرف متوجہ ہونے والوں میں سب سے زیادہ متوجہ ہونے والا بنا دیجئے، اور اپنے مقربین میں سب سے زیادہ

قریب ہونے والا بنا دیجئے اور سائلین اور راغبین میں مجھے سب سے افضل بنا دیجئے۔ (الاذکار، صفحہ ۷۳ ابن سنی، صفحہ ۱۳۱، الدعا المسنون)

۷۲ اگر رات میں کوئی وظیفہ یا ورد چھوٹ جائے

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کا رات کا وظیفہ یا کچھ پڑھنا (نماز تہجد وغیرہ) رہ جائے تو وہ صبح اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو اس نے گویا رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔

(ابوداؤد، صفحہ ۱۸۶، بیہقی فی الشعب، جلد ۳ صفحہ ۱۲۲، الدعا المسنون)

۷۳ خیر ھی خیر پر مشتمل دعائے نبوی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

اَعْلَمْ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ
عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ
اَعْلَمْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ
مَأَسَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّمَاعَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ
اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ، وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
اَوْ عَمَلٍ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ

قَضَآءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا ۔

(ابن ماجہ، صفحہ ۲۷۳، ابن حبان، جلد ۳، صفحہ ۱۵۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جس کا مجھے علم ہو یا نہ ہو، اور دین و دنیا کی تمام برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں، جس کا علم مجھے ہو یا نہ ہو، اے اللہ! میں ان تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جسے تیرے بندے اور نبی نے مانگا ہے، اوران تمام برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی نے پناہ مانگی ہے، میں جنت کا سوال کرتا ہوں اور ایسے اعمال کرنے کا اور ایسی بات کہنے کا سوال کرتا ہوں جو مجھے جنت سے قریب کردے اور ایسے کاموں سے بچنے کا اور ایسی باتوں سے بچنے کا سوال کرتا ہوں جو مجھے جہنم سے قریب کردے۔ میں سوال کرتا ہوں کہ میرے لیے اپنا وہ فیصلہ فرما جو میرے حق میں بہتر ہو۔

۷۴ لمبی عمر اور دشمنوں پر مدد اور روزی میں برکت کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:
جس شخص کو اس بات کی خواہش ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو، اس کے دشمنوں پر اس کی مدد ہو، اس کے روزی میں وسعت اور برکت ہو اور بری موت سے اس کی حفاظت ہو تو وہ شخص یہ دعا صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھا کرے:

سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ، وَمَبْلَغَ الرِّضَآءِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى

الْعِلْمِ، وَمَبْلَغَ الرِّضَاءِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِلْ ءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهٰى الْعِلْمِ، وَمَبْلَغَ الرِّضَاءِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ

میں سبحان اللہ کہتا ہوں میزان بھر کر، خدا کے علم کی انتہا تک، خدا کی رضاء حاصل ہونے تک، اور عرش کے وزن تک، میں لا اِلٰہ الا اللہ کہتا ہوں میزان بھر کر، علم کی انتہاء کے بقدر، خدا کی رضاء کے حصول تک اور عرش کے وزن کے برابر۔ اور اللہ اکبر کہتا ہوں میزان بھر کر، علم کی انتہاء کے بقدر، رضاء حاصل ہونے تک اور عرش کے وزن کے برابر۔

الدیلمی، نظام الدین المسعودی فی الاربعین۔کنزل العمال جلد ۲

درخواست

اس کتاب کے پڑھنے والے تمام لوگوں سے درخواست ہے کہ کتاب پڑھ لینے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ پاک ہماری تمام نیکیوں کا ثواب ہمارے پیارے آقا جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عطا فرمادیجئے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی برکت سے پوری امت محمدیہ کو اس کا ثواب عطا فرمادیجئے۔ آمین ثم آمین

گذارش

درخواست ہے کہ اس کتاب کو شائع کرنے میں جن جن لوگوں نے کوششیں کی ہیں، ان کے لئے اور ان کے والدین کے لئے دعا کریں کہ اللہ پاک ان کی کوششوں کو قبول فرمائے، ان کے لئے اس کتاب کو صدقہ جاریہ بنائے، اس سلسلے کو قیامت تک کے لئے جاری فرمائے اور ان تمام کی مغفرت فرمائے۔ آمین ثم آمین

۷۵ مرنے سے پہلے موت کی تیاری کیجئے

ذرا آپ اکیلئے بیٹھ کر سوچیے کہ

- کیا آپ نے اپنے بچوں کو دیندار اور پکا مسلمان بنا دیا ہے؟
- کیا آپ نے اپنے بچوں کو جنت میں لے جانے والے اعمال سکھا دیئے ہیں؟
- کیا آپ نے اپنے گھر والوں کو نمازی بنا دیا ہے؟
- کیا آپ نے ایمان کی ستر سے زیادہ شاخوں کا علم حاصل کرلیا ہے؟
- کیا آپ نے تمام گناہوں سے توبہ کر لی ہے؟
- کیا آپ نے وصیت نامہ لکھ لیا ہے؟
- کیا آپ نے بیوی کا مہر ادا کر دیا ہے؟
- کیا آپ نے اپنے تمام قرض اور ادھار کی ادائیگی کر دی ہے؟
- کیا آپ نے اپنے رشتہ داروں کو شریعت کے مطابق حصہ دے دیا ہے؟

❁ کیا آپ نے تمام مالی حقوق ادا کر دیے ہیں؟

❁ کیا آپ نے تمام جانی حقوق ادا کر دیے ہیں؟

❁ کیا آپ کے ذمے کوئی نماز قضا کرنا باقی ہے؟

❁ کیا آپ کے ذمے کوئی قضا روزہ رکھنا باقی ہے؟

❁ کیا آپ کے ذمے کچھ زکوۃ دینا باقی ہے؟

❁ کیا آپ کے ذمے حج کرنا باقی ہے؟

❁ کیا آپ نے ان لوگوں سے معافی مانگ لی جن کو آپ سے کوئی تکلیف پہونچی ہے؟

اگر نہیں تو پھر آپ

ان تمام کاموں کو جلدی سے کر ڈالیے۔ تا کہ آخرت میں کسی قسم کی کوئی شرمندگی آپ کو نہ اٹھانی پڑے۔



جنتیوں کی حسرت

جب کوئی خوشی کی بات آتی ہے تو غم کی بات بھول جاتے ہیں اور جنت میں جانے سے بڑھ کر بھی کوئی خوشی ہو سکتی ہے؟ اس لئے جب جنتی جنت میں جائیں گے تو کہیں گے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنَّا الْحُزْنَ کہ الحمد للہ ہم سے وہ غم چلا گیا لیکن اس خوشی کے حال میں بھی بندے کو ایک حسرت رہے گی۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے فضائل ذکر میں یہ حدیث نقل کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں۔

لَا یَتَحَسَّرُ اَھْلُ الْجَنَّۃِ اِلَّا عَلٰی سَاعَۃٍ مِنْ رَبِّھِمْ لَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ تَعَالٰی

اہل جنت کو کسی بات پر حسرت نہیں ہوگی سوائے ایک بات کے

کہ وہ وقت جو انہوں نے دنیا میں اللہ کی یاد کے بغیر غفلت میں گذارا تھا۔

جنتیوں کو غفلت میں گذرے ہوئے اس وقت پر حسرت ہوا کرے گی

کہ کاش ہم اس میں غفلت نہ کرتے تو آج ہمارے رتبے اتنے زیادہ بلند ہوتے۔

اصلاح دل کے لئے روحانی نسخے

(حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد صاحب نقشبندی)

HAMDAM PRESS, MALEGAON - Mob : 9420828392